بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

ستارہویں قسط

زکوٰۃ، صدقہ خیرات کا بیان

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغ اسلام
حضرت علامہ مولانا
حافظ محمد ابراھیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ
صدیقی قادری رضوی حامدی

زیر سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیر طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیر سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام

مولانا محمد ابراھیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دار الرضا
عالمی روحانی مرکز دار الرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

DAR-UL-RAZA

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب:...................... بیاناتِ خوشتر ”رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ“ (ستارہویں قسط)

اسپیکر:...................... حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ”رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ“

موضوع:...................... زکوٰۃ، صدقہ وخیرات کا بیان

زیرِ سرپرستی:...................... شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:...................... شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:...................... حضرت علامہ مولانا مفتی ابو نعمان عرفان شریف مدنی

باہتمام:...................... مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر وترتیب:...................... حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:...................... 11

پبلشر:...................... مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شیہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم ο فاعوذ باللّٰه من الشیطن الرجیم

بسم اللّٰه الرحمن الرحیم ο

یمحق الله الربی ویربی الصدقات والله لا یحب کل کفار اثیم ο

صدق الله مولانا العظیم وصدق رسوله النبی الکریم ونحن علی ذالک من الشاهدین والشاکرین والحمدلله رب العالمین

قال اللّٰه تبارک وتعالی فی شانِ حبیبه ο ان اللّٰه وملئکته یصلون علی النبی ط یاایهاالذین امنو صلو علیه وسلموا تسلیما ο

اللّٰھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارک وسلم

زکوٰۃ، صدقہ وخیرات کا بیان

بھائیو، بہنو، عزیزو اور دوستو! اِس آسمان کے نیچے اور زمین کے اوپر وہ کون سا آدمی ایسا نہ ہوگا جو اپنے نفع کیلئے کام نہ کرتا ہو۔ جہاں بھی چلے جایئے، کسی مارکیٹ میں، کسی بازار میں، کسی مکان میں، کسی سوسائٹی میں، کسی بزم میں، کسی محفل میں ہر جگہ ایک ہی بات سننے میں آئے گی، ہر جگہ سے ایک ہی شور بلند ہوتا نظر آئے گا وہ کیا؟ پرافٹ، نفع جس زبان میں بھی کہیں سب کا نتیجہ ایک ہی ہوگا اور وہ یہ کہ ہر آدمی اسی جستجو میں دوڑتا ہوا باتیں کرتا ہوا، کام کرتا ہوا، محنت کرتا ہوا، کوشش کرتا ہوا نظر آئے گا اور سب کا منشاء ایک ہے سب کا مقصد ایک ہے اور وہ یہ کہ فائدہ۔ دوستو ابھی غور کرو اور

ٹھنڈے دِل سے سوچو کہ میں آپ کی خدمت میں کیا عرض کررہا ہوں آپ جانتے ہیں آپ کو معلوم ہے کہ انسان کی محنت اپنی جگہ، کوشش اپنی جگہ، دوڑ دھوپ اپنی جگہ لیکن کے باوجود جب تک خالق و مالک کی مرضی نہ ہو کوئی لاکھ کوشش کرے، لاکھ دوڑ دھوپ کرے میرے دوستو وہ کامیاب نہیں ہوسکتا۔ خالق اللہ ہے، مالک اللہ ہے، دیتا وہ ہے، اُس کا حکم ہے کہ کوشش کرو، تدبیر کرو، دوڑ دھوپ کرو لیکن جائز طریقے سے ناجائز طریقے سے نہ کرو۔ تم اگر کوشش جائز طریقے سے کروگے تو پھر جو نتیجہ تمہارے سامنے آئے گا تو وہ بھی جائز ہوگا صحیح ہوگا۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ہماری کوشش بھی یہی ہوتی ہے کہ کسی نہ کسی ہمیں فائدہ پہنچے اور فائدہ ہو عجیب بات ہے کہ اگر کوئی ڈاکٹر ہم سے یہ کہہ دے کہ اگر تم یہ غذا کھاؤ گے تو اِس میں تمہارا نقصان ہے غذا اگرچہ کہ وہ جائز ہے، اگرچہ وہ حلال ہے لیکن صرف ایک ڈاکٹر کے کہنے کی وجہ سے ہم رک جاتے ہیں ۔کیوں کہ اگر ہم وہ غذا کھالیں گے تو ہماری صحت کیلئے وہ مناسب نہیں ہے۔

اے انسانوں ذرا غور تو کرو، ذرا سوچو تو سہی کہ ہم اپنی دکانوں میں ہزاروں اور لاکھوں کے نوٹوں کی گڈریاں ہم اپنی دکانوں کے اندر صرف کرتے ہیں لگاتے ہیں بازار سے اِس امید پر کہ دو چار پیسے تو ملیں گے پانچ فیصد، دس فیصد نفع ہوگا۔ حالانکہ بزنس مین جاتا ہے کہ لاکھوں کی گڈریاں تجارت کے اندر جارہی ہیں ،اُس کو معلوم ہے کہ ہزاروں کا روپیہ پھینک رہا ہے اور دکان میں سب کچھ لگا رہا ہے لیکن امید ہے کہ آج نوٹوں کی گڈیاں جو لگائی جارہی ہیں ہم ہزار لگارہے ہین تو ایک وقت آئے گا کہ ہمیں پندرہ سو ملیں گے اور دو ہزار ملیں گے یہ سب کچھ اسی امید پر اور اسی نفع پر سب کچھ ہورہا

ہے۔

آیئے اور اُس شخص کی عقل کو دیکھئے کہ وہ گاؤں کا رہنے والا کسان جو صبح سے شام تک کھیت میں کھڑا ہوا آفتاب کے نیچے اور آفتاب کی گرمی میں دن رات کام کرتا ہے، سیزن آگیا بونے کا، بوائی سیزن آگیا، کھیت کے اندر بیج ڈالنے کا سیزن آگیا، بیچارہ کسان غریب ہے اُس کے پاس پیسے نہیں۔ وہ امیر آدمی کے سامنے جاتا ہے، بینک میں جاتا ہے، کسی اور شخص کے دروازے پر جاتا ہے قرض لیتا ہے۔ میرے دوستو قرض لے کر وہ کیا کرتا ہے؟ قرض لے کر وہ کھانے کا سامان نہیں لاتا، کپڑا نہیں لاتا بلکہ قرض لے کر وہ بیج خریدتا ہے، بیج خرید کر وہ کیا کرتا ہے؟ جا کر وہ مٹی میں ڈالتا ہے۔ اب کوئی شخص کہے کہ تم کتنے بیوقوف ہو کہ ہزاروں روپے تم نے قرض لیا اور بیج خریدا اُس کو مٹی میں تم ڈالتے ہو لیکن میرے دوستو اُس کسان کو جو بیوقوف کہے گا وہ خود بیوقوف ہوگا کیونکہ کسان جانتا ہے کہ آج بیج جو مٹی کے اندر ڈال رہے ہیں ایک دِن آئے گا کہ اِس میں درخت نکلے گا اِس میں سے پودے نکلیں گے اِس میں کھیتی ہوگی، اِس میں سبزی پیدا ہوگی آج بیج کو ہم مٹی میں ڈال رہے ہیں ایک وقت آئے گا کہ یہی بیج باغ و بہار بن کر ہمارے سامنے آئے گا ہمارا ایک پیسہ، یا روپیہ اِس میں خرچ ہورہا ہے ایک دن آئے گا کہ ہمیں ایک کے بدلے دَس ملے گا۔

میرے دوستو! یہ سب چیزیں نیچرل ہیں صبح سے شام تک ہم دیکھتے ہیں اب میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب یہ سب چیزیں نیچرل ہیں صبح سے لے کر شام تک ہم دیکھتے ہیں اور ہمیں یہ یقین ہے کہ یہ سب کچھ صحیح ہے تو پھر میرے دوستو اللہ تبارک

وتعالیٰ کا یہ لافانی کلام جو حضرتِ محمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے دنیا نے سنا اور چودہ سو برس سے اِس آسمان اور زمین کی فضاؤں میں گونج رہا ہے "یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبَا وَیُرْبِی الصَّدَقَاتُ" اللہ تبارک وتعالیٰ سود کو ہلاک کرتا ہے، مٹاتا ہے اور صدقہ و خیرات کو اللہ تبارک وتعالیٰ بڑھاتا ہے۔

میرے عزیزو! اِس آیتِ کریمہ پر مسلمانوں کی نظر کاش جاتی، مسلمان اور وہ مسلمان جس کو اللہ تعالیٰ نے دولت دی، جس کو اللہ تعالیٰ نے زر دیئے، سونے اور چاندی دیئے اللہ تعالیٰ نے مال اور دولت کی فراوانی عطا فرمائی اُن کو چاہئے کہ وہ اِس آیتِ کریمہ کی روشنی میں اپنے ایمان کو، اپنے عقیدے کو چیک کریں اور دیکھیں کہ اُن کے ایمان کا اور اُن کے عقیدے کا اسٹیج کیا ہے؟ سنئے حضرت محمدِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی سنتے چلئے۔ حضور فرماتے ہیں کہ آدمی زکوٰۃ نہ دیتا ہو، زکوٰۃ کا نہ دینے والا چاہے وہ حج کرے، چاہے کو صدقہ کرے، چاہے وہ خوب دوستوں کو کھلائے ،خوب رشتہ داروں کو کھلائے، خوب پارٹیاں کرے فرمایا کہ ایسا آدمی جو زکوٰۃ نہ دیتا ہو اُس کا نہ حج قبول ہوگا، نہ جہاد قبول ہوگا، نہ رشتہ داروں کو دینا اور لینا قبول ہوگا، نہ صدقہ وخیرات قبول ہوگا، کیوں کہ وہ زکوٰۃ نہیں دیتا۔ فرض جو اللہ کی جانب سے ہے وہ ادا نہیں کرتا۔ اندازہ کیجئے کہ زکوٰۃ کی کتنی اہمیت ہے ہماری سوسائٹی میں اور اسلام میں، یہ وہ فریضہ ہے جس کا قرآن میں ایک جگہ نہیں، دو جگہ نہیں، قرآن میں متعدد جگہ پکارا، اور للکارا کہ "واقیمو الصلوۃ واتوا الزکوۃ" نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔

میرے دوستو! یہی تو خطرہ ہوسکتا ہے زکوٰۃ دینے میں معاذ اللہ اگر کسی کو ہو کہ

معاذ اللہ ثم معاذ اللہ کہ اگر ہم زکوٰۃ دیں گے تو ہمارے مال میں کمی ہو جائے گی۔ اگر کسی کو خطرہ ہو دنیاوی نقطہ نظر سے تو یہی ہو سکتا ہے لیکن میرے دوستو یہ ایمانی خطرہ نہیں بلکہ شیطانی خطرہ ہے۔ اور کسان بیج کو مٹی کے اندر پھینک دیتا ہے اِس زمین کے اوپر کہ اِس مٹی سے درخت نکلے گا تو یہاں تو اللہ تبارک وتعالیٰ گارنٹی دے رہا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے گارنٹی ہے کہ اللہ فرمارہا ہے کہ تم زکوٰۃ دو۔ تم جس قدر زکوٰۃ دوگے میں اسی قدر تمہارے مال میں زیادتی کروں گا، تمہارے مال میں اضافہ ہوگا۔

میرے دوستو! ارے خدا کے بندو مٹی کے اوپر تو ہمارا اتنا اعتماد لیکن خدا کو گارنٹی دے رہا ہے اُس پر ایمان کی کمزوری کی وجہ سے ہم اعتماد نہیں کرتے۔ میرے دوستو یہ بات بڑی آسان ہے کہ کچھ پیسے نکال دیئے، دس بیس خرچ کر دیا، سو دو سو خرچ دیئے اور سمجھ لیا کہ زکوٰۃ ادا ہو گئی یہ ایک فریب ہے، یہ ایک دھوکہ ہے۔ یاد رکھو کہ ایک ایک پیسے کی زکوٰۃ جو کچھ آمدنی اللہ تعالیٰ نے آپ کو دی ہے ایسی آمدنی، ایسا روپیہ، ایسی چاندی، ایسا سونا اور تجارت کا مال جس پر سال گزر چکا ہو ایک ایک سکہ، ایک ایک تھیلی اور ایک ایک پیسے کا حساب کر کے زکوٰۃ دینا ضروری ہے اور یہی ایمان والوں کا طریقہ ہے۔

سنئے سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حدیث سنتے چلئے۔ میرے دوستو اگر تم یہاں دس فیصد پر کام کرتے ہو، بیس فیصد پر کام کرتے ہو لیکن یہاں تو سو فیصد ہے۔ یہاں تو اللہ تبارک وتعالیٰ سے گارنٹی ہے کہ تمہیں سو فیصد ملے اور صرف سو فیصد نہیں بلکہ ہو سکتا ہے میرے دوستو کہ تم ایک خرچ کرو اور اللہ تعالیٰ تمہیں سات سو دے دے۔ اُس کے یہاں کس چیز کی کمی ہے؟ سنو تو سہی فرمایا جارہا ہے کہ ''اللہ تعالیٰ سود کو ہلاک کرتا ہے''

کیا مطلب؟ سنئے اِس کی تشریح حضرت محمدِ مصطفیٰ ﷺ کی زبان سے سنئے! حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ کا مال جس مال کے ساتھ ملے گا اس مال کو ہلاک کردے گا، ختم کردے گا، تباہ کردے گا۔

جس مال کی زکوٰۃ نہ دی جائے اور وہ زکوٰۃ کا مال رہ جائے تو میرے دوستو وہ زکوٰۃ کا مال جس مال کے ساتھ ملے گا وہ مال تباہ ہو جائے گا، برباد ہو جائے گا۔کون کہہ رہا ہے؟ حضرت محمدِ مصطفیٰ ﷺ ارشاد فرما رہے ہیں۔

میرے دوستو! مدینے کے چاند حضرت محمدِ مصطفیٰ ﷺ کے زیادہ سچا تمہیں کون نظر آئے گا؟ حضور فرما رہے ہیں۔اب سوچ لو کہ زکوٰۃ نہ دینے سے فائدہ ہے یا نقصان ہے اور سنئے سرکارِ دو عالم ﷺ کی حدیث! بالکل کلیئر اور بالکل واضح ہے کہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ زمین پر یا دریا میں خشکی پر یا تری میں اگر کسی کا مال گم ہو جائے یا برباد ہو جائے، حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ جو مال خشکی میں یا تری میں ہلاک ہوتا ہے یا برباد ہوتا ہے تو اُس کی وجہ کیا ہوتی ہے؟ فرماتے ہیں کہ وہ مال زکوٰۃ نہ دینے کی وجہ سے تباہ و برباد ہوتا ہے۔کیونکہ جس مال پر زکوٰۃ دی جائے وہ ہلاک نہیں ہو سکتا۔

میرے دوستو ہمارا تجربہ ہے اور تجربے سے عرض کر رہا ہوں اور الحمدللہ حضور ﷺ کا ارشاد ہی ہمارے حق میں سب کچھ ہے لیکن اِس کا تجربہ بھی ہے لوگوں کا کہ جس مال کی زکوٰۃ نہ نکالی جائے حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ وہ مال خشکی میں یا تری میں، زمین میں یا سمندر میں اگر کوئی مال تباہ و برباد ہو تو اُس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اِس میں زکوٰۃ نہیں دی جاتی۔اور سنتے چلیئے کہ سرکارِ دو عالم ﷺ کا ارشاد کس قدر عجیب و غریب ہے۔

ہم اپنے مالوں کی حفاظت کیلئے بینک کے دروازوں پر جا کر کھڑے ہوتے ہیں، مال کی حفاظت کیلئے بینک میں ہم تجوری اور بکس ہم لیتے ہیں کہ ہمارے مال کی حفاظت ہو سکے۔ میرے دوستو آؤ اللہ تعالیٰ نے بھی ایک بینک بنایا ہے۔ مالوں کی سیکورٹی اور حفاظت کیلئے جو اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے تمہارے لئے بینک ہے اور سیفٹی کی گارنٹی دی جارہی ہے اِس پر توجہ کرو۔ سرکارِ دو عالم ﷺ فرماتے ہیں کہ "تم اگر چاہتے ہو کہ مالوں کو ایک قلعہ کے اندر حفاظت کرنا چاہتے ہو زکوٰۃ دو" تم جس مال کی زکوٰۃ دو گے وہ مال محفوظ ہو جائے گا۔ میرے دوستو قدرت کے بینک میں وہ محفوظ ہو جائے گا۔ یاد رکھو کہ دنیا کے بینک سے مال ادھر سے ادھر ہو سکتا ہے لیکن جو مال لیکن جو مال قدرت کے مال میں ہو بتاؤ کہ کون اسے چھیڑ سکتا ہے اور کون اُس کو لے سکتا ہے؟ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ مالوں کو محفوظ اگر تم چاہتے ہو کرنا تو مالوں کی حفاظت یہ ہے کہ تم زکوٰۃ دو۔

اور دوسری بات سنئے کہ ہمارے ہاں یہ تو ہوتا رہتا ہے کہ فلاں آدمی بیمار ہوگیا، فلاں آدمی اچھا نہیں، فلاں آدمی کا مزاج اچھا نہیں ادھر جاؤ اُدھر جاؤ دوا کرو علاج کرو۔ الحمدللہ دوا بھی کیجئے علاج بھی کیجئے، دوا کرنا علاج کرنا جائز ہے ضرور کیجئے لیکن اے اپنی بیماری کو لے کر کے ادھر اُدھر علاج کرنے والو! ذرا یہ بھی تم دیکھتے چلو اور ذرا سرکارِ دو عالم ﷺ کا یہ فرمان بھی تمہارے سامنے رہے۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ اگر تم اپنی بیماری کی شفا چاہتے ہو تو خیرات کرو۔ میرے دوستو علاج کتنا سیدھا، کتنا سہل، کتنا آسان۔ لیکن میرے دوستو انسانی مزاج کتنا عجیب ہے کہ دوسری لائن میں کتنا

مرضی خرچ ہو جائے کوئی بات نہیں لیکن اللہ کے نام پر، میں نہیں کہتا میرے دوستو کہ اِس معاملے پر مسلمانوں کا مزاج کیسا ہے۔

یہاں فرما دیا گیا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں شفاء ہو تو اپنی بیماری کیلئے فرمایا کہ خیرات کرو۔ ایک اور مقام پر ہے کہ صدقہ جو ہے وہ رب کے غضب کی آگ کو بجھاتا ہے۔ صدقہ کرو، گناہ ہو گئے الہ العالمین شامتِ اعمال سے گناہوں کا صدور ہو گیا رب کا غضب جلال پر ہے تو ارشاد فرمایا کہ ''صدقہ کرو'' جب تم صدقہ کرو گے تو رب کے غضب کی آگ بجھ جائے گی۔

قرآن کریم نے اسی حقیقت کو بیان کیا ''ویربی الصدقات'' اللہ تعالیٰ صدقات کو بڑھاتا ہے۔ دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ صدقات کو بڑھاتا ہے اور دین میں بھی اللہ تعالیٰ صدقات کو بڑھاتا ہے۔ سنئے ایک مسلمان کیلئے اور ایک سچے اور پکے مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ زکوٰۃ دے۔

حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ ایمانِ کامل اور مسلمانِ کامل یہ بھی ہے کہ مسلمان زکوٰۃ دے۔ زکوٰۃ نہ دینے والا نہ مسلمانِ کامل کہا جائے گا اور نہ اُس کا ایمان کامل ہوگا۔ اور یہ بھی سنتے چلیئے کہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ وہ آدمی جو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ پر ایمان لاتا ہے اُس پر لازم ہے کہ وہ زکوٰۃ دے۔ زکوٰۃ دینا ایمان والوں کا طریقہ ہے، سمجھ والوں کا طریقہ ہے، عقل والوں کا طریقہ ہے، کیونکہ یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جتنا تم دو گے اتنا ہی اللہ تعالیٰ اِس میں برکت عطا فرمائے گا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی طرف سے دین اور دنیا کی دَین ہوگی۔ اب تم یہ دیکھو کہ نفع زکوٰۃ دینے میں ہے،

صدقات دینے میں ہے یا نہ دینے میں ہے؟

میرے دوستو! خوب یاد رکھو کہ مال و دولت کی جتنی بھی کیٹیگری ہیں وہ تمام رہ جانے والی ہیں اور جو آپ ہاتھ سے دے دیں گے یہ آپ کے ساتھ جائے گا۔ اِس موقع پر ایک لطیفہ یاد آ گیا ایک بڑا کوئی سخت بخیل آدمی ہوگا جو کبھی زکوٰۃ اور صدقہ کرنے کی نوبت نہیں آئی لیکن بہرحال اللہ تعالیٰ جس کو ہدایت دے، جب مرنے کا وقت آیا تو اللہ تعالیٰ نے اُسے ہدایت دی ورنہ تو اب ایسے لوگوں کو خیال بھی کب آتا ہے زکوٰۃ اور صدقات کا، بہرحال اُس کو یہ خیال پیدا ہوا اور جتنا بھی مال تھا جتنا بھی اُس کے پاس تھا سب کچھ اُس نے اللہ کی راہ میں دے دیا سب کچھ، ایک بھی اپنے پاس نہیں رکھا سب صدقہ و خیرات کر دیا۔ ایک بزرگ کو اُس شخص کی اطلاع ملی اور ایک آدمی نے کہا کہ فلاں شخص تو بڑا سخی ہے سب کچھ اُس نے خیرات کر دیا اپنے پاس کچھ رکھا ہی نہیں سب کچھ دے دیا اُس نے۔ بزرگ نے سنا تو مسکرا کر کہا کہ جس آدمی کے بارے میں تم یہ کہہ رہے ہو وہ تو بڑا بخیل ہے۔ لوگوں کو بڑی حیرت ہوئی کہ تمام مال خیرات کر دینے والے کے متعلق حضرت یہ فرما رہے ہیں کہ وہ تو بڑا بخیل ہے۔ تو بزرگ فرمانے لگے کہ جب تک یہ دنیا میں رہا اِس اپنا مال اپنے پاس رکھا ہے اور جب دنیا سے یہ جا رہا ہے تو اپنا مال پہلے بھیج رہا ہے تو اِس سے بڑھ کر بھلا چالاک اور ہوشیار کون ہوگا؟

میرے دوستو! بتانا یہ ہے کہ جو تم اپنے ہاتھ سے بھیج دو گے وہ تو تمہارے لئے محفوظ ہو جائے گا۔ اور جو چھوڑ جاؤ گے میرے دوستو اِس کا تمہیں کوئی فائدہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام ملتِ اسلامیہ کو اِس مسئلے پر غور کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وما علینا الا البلغ المبین

اللہ تعالیٰ سود کو ہلاک کرتا اور صدقہ و خیرات کو بڑھاتا ہے

میرے دوستو! یہ سب چیزیں نیچرل ہیں صبح سے شام تک ہم دیکھتے ہیں اب میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب یہ سب چیزیں نیچرل ہیں صبح سے لے کر شام تک ہم دیکھتے ہیں اور ہمیں یہ یقین ہے کہ یہ سب کچھ صحیح ہے تو پھر میرے دوستو اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ لافانی کلام جو حضرتِ محمد مصطفیٰ ﷺ کی زبان سے دنیا نے سنا اور چودہ سو برس سے اِس آسمان اور زمین کی فضاؤں میں گونج رہا ہے "یَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبَا وَيُرۡبِى الصَّدَقَاتُ" اللہ تبارک وتعالیٰ سود کو ہلاک کرتا ہے مٹاتا ہے، اور صدقہ و خیرات کو اللہ تبارک وتعالیٰ بڑھاتا ہے۔

میرے عزیزو! اِس آیتِ کریمہ پر مسلمانوں کی نظر کاش جاتی، مسلمان اور وہ مسلمان جس کو اللہ تعالیٰ نے دولت دی، جس کو اللہ تعالیٰ نے زر دیئے، سونے اور چاندی دیئے اللہ تعالیٰ نے مال اور دولت کی فراوانی عطا فرمائی اُن کو چاہئے کہ وہ اِس آیتِ کریمہ کی روشنی میں اپنے ایمان کو، اپنے عقیدے کو چیک کریں اور دیکھیں کہ اُن کے ایمان کا اور اُن کے عقیدے کا اسٹیج کیا ہے؟

باہتمام

مولانا محمد ابراهیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دار الرضا

عالمی روحانی مرکز دار الرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

DAR-UL-RAZA